



اے روایع! شاید تمہاری زندگی دراز ہو، لہذا تم لوگوں کو بتا دینا کہ جس آدمی نے اپنی ڈاڑھی میں گرے لگائی یا تانت کا ہار پہنا اور ڈالا یا جانور کی نجاست یا ہڈی سے استنجا کیا، تو محمد (ﷺ) اس سے بری ہیں۔

اے روایع رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ”اے روایع! شاید تمہاری زندگی دراز ہو، لہذا تم لوگوں کو بتا دینا کہ جس آدمی نے اپنی ڈاڑھی میں گرے لگائی یا تانت کا ہار پہنا اور ڈالا یا جانور کی نجاست یا ہڈی سے استنجا کیا تو محمد (ﷺ) اس سے بری ہیں۔“

[صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ بتا رہے ہیں کہ اس صحابی کی عمر لمبی ہو گی، یہاں تک کہ وہ ایسے لوگوں کو پائیں گے، جو داڑھیوں کے معاملے میں آپ ﷺ کے طرز عمل، یعنی انہیں بڑھانے اور ان کے احترام کی بجائے وہ عجمی و عیش پرورد اور احمق لوگوں کی طرح ان کے ساتھ مذاق شروع کر دیں گے یا پھر شریک ذرائع کے استعمال کی وجہ سے عقیدے توحید میں خلل انداز ہوں گے، بایں طور کہ کسی آفت کے دفعیے کے لیے خود تانت کے ہار پہنیں گے یا پھر اپنے چوپایوں کو پہنائیں گے یا پھر ایسے امور کا ارتکاب کریں گے، جن سے نبی ﷺ منع فرمایا۔ مثلاً چوپایوں کے گوبر اور ہڈیوں سے استنجا کرنا۔ نبی ﷺ نے اپنے صحابی کو وصیت فرمائی کہ وہ امت تک یہ بات پہنچا دیں کہ ان کے نبی ﷺ اس شخص سے بری ہیں، جو یہ کام کرتا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6764>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

